۸ ہمارا وطن

اختر شیرانی

پہلی بات : ہمارا ملک خوب صورت قدرتی مناظر اور تاریخی عمارتوں کے لیے مشہور ہے جنھیں دیکھنے کے لیے سیاح دور دور سے آتے ہیں۔ ان فطری مناظر پر کئی شعرا نے گیت اور نظمیں لکھی ہیں۔ وطن سے محبت انسان کی فطرت ہے۔ ذیل کی نظم میں شاعر نے اپنے وطن سے محبت اور یہاں کے مناظر کا بڑے ہی دل نشیں انداز میں ذکر کیا ہے۔

جان پہچان : اختر شیرانی کا نام محمد داؤد خان تھا۔ وہ ۴؍مئی ۱۹۰۵ء کو ٹونک (راجستھان) میں پیدا ہوئے۔ انھیں بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا اسی لیے انھوں نے اسے اپنا مستقل مشغلہ بنا لیا تھا۔ وہ شاعری میں خوب صورت پیکر تراشنے کا ہنر جانتے تھے۔ انھوں نے 'ہمایوں'، 'سہیلی'، 'انقلاب'، 'خیالستان' اور 'رومان' وغیرہ رسالوں کی ادارت بھی کی۔ ۹؍ستمبر ۱۹۴۸ء کو ان کا انتقال ہوا۔

ہمیں کیوں نہ ہو دل سے پیارا وطن
ہے جنت کا ٹکڑا ہمارا وطن
سہانا ہے، سندر ہے سارا وطن
ہمارا وطن، پیارا پیارا وطن!

ہیں دریا رواں گیت گاتے ہوئے
وطن کی کہانی سناتے ہوئے
کہانی ہے سارے کا سارا وطن
ہمارا وطن، پیارا پیارا وطن!

ہمالہ زمانے میں مشہور ہے
جو اونچا ہے دنیا سے اور دور ہے
ہے مغرور اس پر ہمارا وطن
ہمارا وطن، پیارا پیارا وطن!

یہ سرسبز جنگل لہکتے ہوئے
یہ باغوں کے منظر مہکتے ہوئے

لہکتا ، مہکتا ہمارا وطن
ہمارا وطن ، پیارا پیارا وطن !

بہاریں ہیں باغوں پہ چھائی ہوئی
گھٹائیں ہیں کیا رنگ لائی ہوئی

ہے جنت کا گویا نظارا وطن
ہمارا وطن ، پیارا پیارا وطن !

کسی سے نہیں اتنی اُلفت ہمیں
ہے جتنی وطن سے محبت ہمیں

ہمیں جان و دل سے ہے پیارا وطن
ہمارا وطن ، پیارا پیارا وطن !

خلاصہ : ہمیں اپنے وطن سے محبت ہے۔ شاعر کی نظر میں یہ جنت کا ٹکڑا ہے۔ ہمارے وطن کے دریا گیت گاتے چلتے ہیں۔ ہمارے وطن کی ایک قدیم تاریخ ہے۔ ہمارا ہمالیہ زمانے بھر میں مشہور ہے۔ یہ دنیا میں سب سے اونچا پہاڑی سلسلہ ہے۔ ہمیں ہمالیہ پر فخر ہے۔ یہاں جنگل لہلہاتے ہیں، باغ پھولوں کی خوشبو سے مہکتے ہیں۔ وطن کے باغوں میں گھٹاؤں کی وجہ سے بہاریں چھائی ہوئی ہیں۔ چاروں طرف خوشی کا ماحول ہے۔ دنیا میں جس چیز سے ہمیں سب سے زیادہ محبت ہے، وہ ہمارا وطن ہے۔ یہ ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔

معانی و اشارات

سندر – خوب صورت Beautiful
لہکتے ہوئے – لہراتے/جھومتے ہوئے Swaying

مشق

❂ 'جان پہچان' کی مدد سے ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the web with the help of 'Jaan pehchaan'.

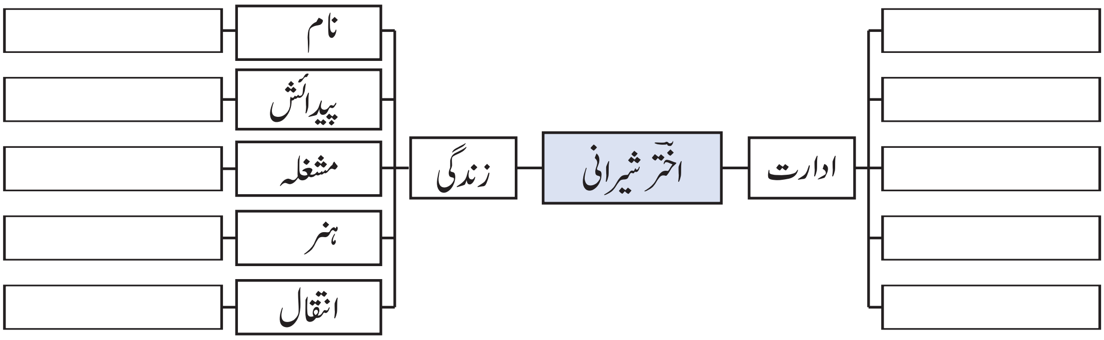

ایک جملے میں جواب لکھیے۔
Answer in one sentence.

ا۔ پہلے شعر میں شاعر نے وطن کو کیا کہا ہے؟
۲۔ شاعر نے وطن کو کیسا کہا ہے؟
۳۔ دریا کس کی کہانی سناتے ہیں؟
۴۔ وطن کو ہمالیہ پر کیوں ناز ہے؟

مختصر جواب لکھیے۔
Answer in short.

ا۔ شاعر نے وطن کو لہکتا مہکتا کیوں کہا ہے؟
۲۔ شاعر نے وطن کو جنت کا نظارہ کیوں کہا ہے؟

ذرا غور کیجیے۔ Think carefully

ہمیں اپنے ملک سے پیار ہے کیوں کہ...
(الف) یہ سندر سہانا جنت کا ٹکڑا ہے۔
(ب) یہ جنت ہے۔
(ج) یہ ہمارا ہے۔

جان و دل سے پیارا ہونے کا مفہوم لکھیے۔

وسعت مرے بیاں کی Expansion of ideas

'کہانی ہے سارے کا سارا وطن' سے شاعر کی مراد لکھیے۔

کوشش کرکے دیکھیے۔ Try it

وطن کی خوبیوں کا اظہار کرنے والے مصرع تلاش کرکے لکھیے۔

تلاش و جستجو Search

نظم سے چار ہم صوت الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔

سرگرمی/منصوبہ (Activity/Project):

ا۔ شاعر زبیؔر رضوی کی نظم 'یہ ہے میرا ہندوستان' حاصل کرکے پڑھیے۔
۲۔ انٹرنیٹ سے ہمالیہ سے متعلق معلومات یکجا کیجیے۔
۳۔ قدیم ہندوستان میں پائی جانے والی تہذیبوں کے نام لکھیے۔

استعارہ

ذیل کا شعر پڑھیے اور دیکھیے کہ اپنے وطن کو شاعر نے کیا کہا ہے۔

ہمیں کیوں نہ ہو دل سے پیارا وطن
ہے جنت کا ٹکڑا ہمارا وطن

اس شعر میں وطن کو جنت کا ٹکڑا کہا گیا ہے یعنی ایک جگہ کو دوسری جگہ کہا گیا ہے۔ جب ایک چیز کو کسی خوبی یا خاصیت کی وجہ سے دوسری چیز کہہ دیا جاتا ہے تو اسے **'استعارہ'** **(Metaphor)** کہتے ہیں۔

استعارے میں حروفِ تشبیہ استعمال نہیں کیے جاتے۔

تشبیہ

یہ شعر پڑھیے۔

ہے جنت کا گویا نظارا وطن
ہمارا وطن ، پیارا پیارا وطن !

اس شعر میں وطن کو جنت کی طرح بتایا گیا ہے۔ کسی چیز یا شخص کو کسی خصوصیت کی وجہ سے کسی دوسری چیز یا شخص کے جیسا بتانے کو **تشبیہ** **(Simile)** کہتے ہیں۔ دیا گیا شعر تشبیہ کا شعر ہے۔

جن لفظوں کی مدد سے تشبیہ دی جاتی ہے، ان کو حروفِ تشبیہ کہتے ہیں مثلاً کی طرح، جیسے، مانند، گویا وغیرہ۔

NBTYLF